تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	202 Code
Course Name:	مطالعہ پاکستان
Class:	Matric
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: قرارداد پاکستان کا سیاسی پس منظر بیان کریں۔

تفصیلی جواب:

تعارف

قرارداد پاکستان (23 مارچ 1940) برصغیر کی سیاسی تاریخ کا ایک سنگ میل ہے۔ اس قرارداد میں پہلی بار واضح طور پر مطالبہ کیا گیا کہ شمال مغربی اور مشرقی علاقوں (جہاں مسلمان اکثریت میں تھے) کو ملا کر ایک الگ خود مختار ریاست بنائی جائے۔ اس کے پس منظر میں کئی اہم سیاسی اور تاریخی عوامل تھے۔

سیاسی پس منظر (واقعات کا سلسلہ)

1. تحریک علی گڑھ اور دو قومی نظریہ کی بنیاد:

سر سید احمد خان نے پہلی بار یہ خیال پیش کیا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مختلف مذاہب، تہذیبوں، زبانوں اور رسم و رواج کے مالک ہیں۔ اس نظریے نے بعد میں قائد اعظم کو متاثر کیا۔

2. اردو ہندی تنازعہ: (1867)

1867 میں بنارس (وارانسی) میں ہندوؤں نے اردو کی جگہ ہندی کو سرکاری زبان بنانے کا مطالبہ کیا۔ سر سید احمد خان نے دیکھا کہ ہندو مسلمانوں کی ثقافتی شناخت ختم کرنا چاہتے ہیں۔ تب انہوں نے کہا کہ اب دونوں قومیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔

3. شملہ ڈیپوٹیشن (1906) اور مسلم لیگ کا قیام:

1906 میں مسلمانوں کے ایک وفد نے وائسرائے لارڈ منٹو سے ملاقات کی اور علیحدہ انتخابی حلقوں کا مطالبہ کیا۔ اسی سال 30 دسمبر کو ڈھاکہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کی بنیاد رکھی گئی۔

4. بنگال کی تقسیم (1905) اور اس کی منسوخی: (1911)

لارڈ کرزن نے بنگال کو دو حصوں (مشرقی اور مغربی) میں تقسیم کیا جس سے مشرقی بنگال (مسلم اکثریت) کو علیحدہ حیثیت ملی۔ لیکن 1911 میں انگریز نے ہندوؤں کے دباؤ پر یہ تقسیم منسوخ کر دی۔ مسلمانوں کو سخت مایوسی ہوئی۔

5. لکھنؤ معاہدہ: (1916)

کانگریس اور مسلم لیگ نے ایک معاہدہ کیا کہ وہ مشترکہ طور پر انگریز کے خلاف کام کریں گے۔ اس میں مسلمانوں کو علیحدہ انتخابی حلقے مل گئے، لیکن بعد میں کانگریس نے اس پر عمل نہ کیا۔

6. خلافت تحریک (1919-1924) کا انجام:

مسلمانوں نے ترکی کے خلیفہ کی حمایت میں انگریز کے خلاف تحریک چلائی، جس میں کانگریس نے بھی ساتھ دیا۔ لیکن جب ترکی میں خلیفہ کو معزول کر دیا گیا، تو کانگریس نے مسلمانوں کو تنہا چھوڑ دیا۔ اس سے مسلمانوں کو احساس ہوا کہ کانگریس صرف اپنے مفاد کے لیے مسلمانوں کو استعمال کرتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

7.نہرو رپورٹ (1928) اور مسلمانوں سے دھوکہ:

کانگریس نے ایک آئین تیار کیا جس میں مسلمانوں کے علیحدہ انتخابی حلقوں کو ختم کرنے، اور صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت کے باوجود انہیں کم نمائندگی دینے کی تجویز تھی۔ اسے مسلمانوں نے مسترد کر دیا۔ قائداعظم نے اسے بہت بڑا دھوکہ قرار دیا۔

8.الہ آباد خطبہ (1930):

علامہ اقبال نے الہ آباد میں اپنے تاریخی خطبے میں کہا کہ شمال مغربی ہندوستان میں ایک الگ مسلم ریاست ضروری ہے۔ یہ پاکستان کے نظریے کی بنیاد تھی۔

9.گول میز کانفرنسوں کی ناکامی (32-1930):

مسلم لیگ نے ان کانفرنسوں میں مسلمانوں کے حقوق کے لیے آواز اٹھائی، لیکن کانگریس نے تعاون نہ کیا جس سے مسلم لیگ کو مایوسی ہوئی۔

10.کانگریسی وزارتوں کے مظالم (39-1937):

1937 کے انتخابات کے بعد کانگریس نے صوبوں میں حکومت بنائی اور مسلمانوں کے خلاف اقدامات کیے (اردو کا خاتمہ، وندے ماترم کا نفاذ، مسلم لیگ پر پابندیاں)۔ اس نے مسلمانوں کو یقین دلا دیا کہ متحدہ ہندوستان میں ان کا کوئی مستقبل نہیں۔

قرارداد پاکستان کی تیاری

- 1940 میں لاہور میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔
- قائداعظم نے 22 مارچ کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مسلمان اب الگ وطن چاہتے ہیں۔
- 23 مارچ 1940 کو منٹو پارک (لاہور) میں ایک تاریخی قرارداد پیش کی گئی جسے بعد میں "قرارداد پاکستان" کہا گیا۔ اس کے پیش کنندہ بنگال کے وزیر اعظم مولوی فضل الحق تھے۔
- قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ شمال مغربی اور مشرقی زونوں (جہاں مسلمان اکثریت میں ہوں) کو ملا کر ایک خودمختار ریاست قائم کی جائے۔

نتیجہ

قرارداد پاکستان کا سیاسی پس منظر سو سالہ جدوجہد، مسلمانوں پر مظالم، کانگریس کی بددیانتی، اور ایک الگ شناخت کے حصول پر مشتمل ہے۔ اس قرارداد نے پاکستان کی تشکیل کی راہ ہموار کی۔

سوال نمبر 2: 3 جون 1947 کے منصوبے کے اہم خدوخال بیان کریں۔

تفصیلی جواب:

تعارف

1947 میں جب انگریز نے یہ فیصلہ کر لیا کہ وہ ہندوستان سے 30 جون 1948 سے پہلے نکل جائیں گے، تو وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے 3 جون 1947 کو ایک منصوبہ پیش کیا۔ اس منصوبے کے تحت ہندوستان کی تقسیم اور پاکستان کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ یہ منصوبہ بھارتی قائدین (نہرو، پٹیل) اور قائداعظم کی مشترکہ رضامندی سے منظور ہوا۔

اہم خدوخال (دفعات)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. تقسیم ہند کا اصول:

برصغیر کو دو خود مختار ممالک (بھارت اور پاکستان) میں تقسیم کیا جائے گا۔ بشمول پنجاب اور بنگال کی تقسیم (جہاں ہندو اور مسلمان مخلوط آبادی تھی)۔

2. صوبوں کی تقسیم کی صورت:

- پاکستان میں شامل ہونے والے علاقے: سندھ، بلوچستان، نارتھ ویسٹ فرنٹیئر صوبہ (سرحد)، اور پنجاب کا مغربی حصہ (جہاں مسلم اکثریت تھی)۔
- مشرقی بنگال (مسلم اکثریت) بھی پاکستان کا حصہ ہو گا۔
- بنگال کے مغربی حصے (ہندو اکثریت) اور پنجاب کے مشرقی حصے (ہندو سکھ اکثریت) بھارت کو ملے گا۔

3. ریاستوں کی شمولیت کا طریقہ:

انہیں خود مختاری حاصل تھی کہ وہ بھارت یا پاکستان میں شامل ہوں، یا خود مختار رہیں (بعد میں الحاق کر لیں)۔ تاہم تین بڑی ریاستیں (جموں و کشمیر، حیدر آباد دکن، جوناگڑھ) نے فیصلہ کرنے میں تاخیر کی۔

4. سندھ، بلوچستان اور سرحد کے فیصلے:

- سندھ اور بلوچستان کی اسمبلیوں نے پاکستان میں الحاق کا فیصلہ کیا۔
- سرحد میں ریفرنڈم ہوا (جسے مسلم لیگ نے جیتا)—یہ پاکستان میں شامل ہوا۔

5. ہندوستان کی اسمبلی کی تقسیم:

سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی کو دو حصوں (بھارت اور پاکستان) میں تقسیم کیا جائے گا۔ دونوں ممالک کی قانون ساز اسمبلیاں علیحدہ کام کریں گی۔

6. پنجاب اور بنگال کی تقسیم کی تفصیلات:

ان دونوں صوبوں کی تقسیم کے لیے بارڈر کمیشن بنایا گیا جس کی سربراہی سر سیریل ریڈکلف نے کی (جسے ریڈکلف لائن کہا جاتا ہے)۔ اس نے چند ہفتوں میں سرحدیں کھینچ دیں، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر فسادات اور نقل مکانی ہوئی۔

7. خیالی گھنٹی کا تصور: (Transfer of Power)

اختیارات کی منتقلی (انگریز سے دونوں نئی حکومتوں کو) 15 اگست 1947 کو ہو گی۔ پاکستان نے 14 اگست (جمعرات کو) اپنی آزادی منائی کیونکہ 15 اگست بھارت کے لیے مقرر تھا اور مذہبی اعتبار سے 14 اگست برکت والا دن تھا (27 رمضان)۔

8. باؤنڈری کمیشن کا قیام:

ریڈکلف نے جلدی میں سرحدیں بنا دیں، جس کی وجہ سے کئی مسلم اکثریتی علاقے بھارت کو مل گئے (مثال: گرداس پور، فیروزپور) اور کئی ہندو اکثریتی علاقے پاکستان کو (مثال: سندھ میں کچھ تھانے)۔ اس پر تنازعہ ہوا۔

9. نقل مکانی اور وسائل کی تقسیم:

- دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ اثاثوں (نقد رقم، فوجی ساز و سامان، عمارات) کو تقسیم کیا جانا تھا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- مسلمانوں کو بھارت سے پاکستان اور ہندو سکھوں کو پاکستان سے بھارت جانے کی آزادی دی گئی۔
- سندھ طاس معاہدہ بعد میں ہوا (1960) لیکن اس منصوبے میں دریاؤں کے پانی کی تقسیم کا واضح اصول نہ تھا۔

10. ریاستوں کے الحاق کا اختتام:

- زیادہ تر ریاستوں نے بھارت سے الحاق کر لیا۔
- جوناگڑھ کے نواب نے پاکستان کا الحاق کیا، لیکن بھارت نے فوجی کارروائی کر کے اسے بھارت میں ملا لیا۔
- جموں کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ میں چلا گیا اور آج تک حل نہ ہو سکا۔

منصوبے کے فوائد اور نقصانات

فوائد:

- تقسیم کے ذریعے مسلمانوں کو ایک مخصوص وطن ملا۔
- بھارت اور پاکستان نے باقاعدہ آزادی حاصل کر لی۔

نقصانات:

- بے پناہ جانی نقصان (تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد ہلاک)۔
- 15 ملین سے زیادہ افراد نے نقل مکانی کی۔
- کشمیر کا مسئلہ لاحق ہوا۔
- پاکستان کو فوجی اور مالی وسائل کم ملے۔

نتیجہ

3 جون 1947 کا منصوبہ برصغیر کی تقسیم کا قانونی اور آخری اعلان تھا۔ اس نے ہندوستان کو دو حصوں میں تقسیم کر کے پاکستان کو وجود بخشا، لیکن اس کے نتیجے میں تلخیاں اور تنازعات بھی جنم لے گئے۔

سوال نمبر 3: ریاست پاکستان کے طبعی خدوخال بیان کریں اور اس کی آب و ہوا پر نوٹ لکھیں۔

تفصیلی جواب:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تعارف

پاکستان جنوبی ایشیا میں واقع ایک خوبصورت ملک ہے۔ اس کے طبعی (جغرافیائی) خدوخال انتہائی متنوع ہیں—شمال میں بلند ترین پہاڑ، جنوب میں سمندر، مشرق میں زرعی میدان، اور مغرب میں خشک صحرا۔ اس کی آب و ہوا بھی مختلف علاقوں میں مختلف ہے۔

طبعی خدوخال (جغرافیائی خصوصیات)

1. شمالی پہاڑی سلسلے: (Northern Mountains)

- **سلسلہ ہمالیہ:** شمال مشرق میں واقع، دنیا کی بلند ترین چوٹیاں (کے ٹو—8611 میٹر، نانگا پربت—8126 میٹر)۔
- **سلسلہ قراقرم:** گلگت بلتستان میں، دنیا کے سب سے بڑے گلیشیئر (سیاچن، بلتورو) یہیں ہیں۔
- **سلسلہ ہندوکش:** چترال اور خیبر پختونخوا میں۔ یہ علاقے برفانی اور سخت سرد ہیں۔

2. مغربی پہاڑی سلسلے: (Western Highlands)

- **سلسلہ کوہ سلیمان:** بلوچستان اور پنجاب کی سرحد پر۔
- **سلسلہ کوہ کیرتھر:** بلوچستان میں، خشک اور بے آب و گیاہ۔

3. دریائی میدان: (Indus Plains)

دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیوں (جہلم، چناب، راوی، ستلج، بیاس) کے کنارے زرخیز میدان ہیں۔

- **شمالی میدان:** پنجاب کا علاقہ، جہاں پانی کی فراوانی ہے۔
- **سندھ کے نشیبی علاقے:** سندھ صوبے کا میدانی علاقہ، جہاں کپاس، گندم اور چاول اگتے ہیں۔

4. صحرا: (Deserts)

- **صحرائے چولستان:** بہاولپور کے قریب، ریت کے ٹیلے۔
- **صحرائے تھل:** میانوالی اور بھکر کے درمیان۔
- **صحرائے تھر:** سندھ اور راجستھان (بھارت) کی سرحد پر، خشک اور گرم۔

5. ساحلی پٹی: (Coastline)

پاکستان کی جنوب میں بحیرہ عرب کے ساتھ تقریباً 1050 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی ہے۔ اہم بندرگاہیں کراچی، پورٹ قاسم، اور گوادر ہیں۔ مکران کا ساحل پتھریلا اور خوبصورت ہے۔

6. سطح مرتفع: (Plateaus)

- **بلوچستان کا سطح مرتفع:** پہاڑوں کے درمیان خشک اور صحرائی علاقہ۔
- **پوٹھوہار سطح مرتفع:** اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک کے قریب، نیم خشک۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

آب وہوا (Climate of Pakistan)

پاکستان کی آب وہوا موسمی، انتہائی، اور علاقائی اختلافات کی حامل ہے۔ اہم اقسام:

1. شدید گرم موسم گرما (مئی تا ستمبر):

- میدانی علاقوں (پنجاب، سندھ) میں درجہ حرارت 45°C سے 50°C تک چلا جاتا ہے۔
- صحراؤں میں 50°C سے بھی زیادہ گرمی پڑتی ہے۔
- گرم ہوائیں (لو) چلتی ہیں جو جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔

2. سرد موسم سرما (دسمبر تا فروری):

- شمالی پہاڑوں میں درجہ حرارت منفی 20°C سے منفی 30°C تک جا پہنچتا ہے۔
- میدانی علاقوں میں 5°C سے 15°C رہتا ہے۔
- ساحلی علاقوں (کراچی) میں ہلکی سردی (15°C سے 25°C) ہوتی ہے۔

3. موسمی بارشیں: (Monsoon Rain)

- **مون سون (جولائی تا ستمبر)**: زیادہ تر پنجاب، اسلام آباد، کشمیر میں تیز بارشیں ہوتی ہیں، جس سے سیلاب آتے ہیں۔
- **مغربی بارشیں (دسمبر تا مارچ)**: بلوچستان، خیبر پختونخوا اور شمالی علاقوں میں برف باری اور بارش ہوتی ہے۔
- سندھ اور بلوچستان کے صحراؤں میں بہت کم بارش (کم از کم 100 ملی میٹر سالانہ) ہوتی ہے۔

4. پہاڑی آب وہوا: (Alpine Climate)

شمالی علاقوں (شندور، ناران، مالم جبہ، مری) میں شدید سردی اور برف باری ہوتی ہے۔ یہ سیاحتی مقامات ہیں۔

5. ساحلی آب وہوا: (Coastal Climate)

کراچی اور گوادر میں گرمیوں میں درجہ حرارت 35°C سے 40°C اور سردیوں میں 15°C سے 25°C رہتا ہے۔ نمی زیادہ ہوتی ہے۔

آب وہوا کی اہم خصوصیات

- **پاکستان میں چار موسم** بہار، گرمی، برسات، سردی۔
- **انتہائی تغیر**: ایک ہی دن میں کہیں بارش اور کہیں شدید گرمی۔
- **خشک سالی (Drought)**: بلوچستان اور سندھ کے کچھ علاقے خشک سالی کا شکار رہتے ہیں۔
- **سیلاب**: مون سون بارشوں کی وجہ سے دریاؤں میں طغیانی آتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

نتیجہ

پاکستان کا طبعی نقشہ پہاڑوں، دریاؤں، صحراؤں، اور ساحلوں کا حسین امتزاج ہے۔ اس کی آب و ہوا بھی متنوع ہے — جہاں شمال میں برفانی ٹھنڈ ہے وہیں جنوب میں شدید گرمی۔ یہ تغیر پاکستان کو ایک منفرد ملک بناتا ہے۔

سوال نمبر 4: آب و ہوا کے انسانی زندگی پر اثرات بیان کریں۔

تفصیلی جواب:

تعارف

آب و ہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ یہ انسان کی خوراک، لباس، رہائش، معیشت، صحت، ثقافت، اور روزمرہ کے معمولات کو متاثر کرتی ہے۔ پاکستان کی مختلف آب و ہوائی علاقوں میں لوگ اپنے ماحول کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔

آب و ہوا کے انسانی زندگی پر اثرات

1. خوراک اور زراعت پر اثرات:

- **میدانی گرم علاقے (پنجاب و سندھ):** گندم، چاول، کپاس، گنا کاشت کی جاتی ہے۔ گرمی کی زیادتی کی وجہ سے فصلوں کو زیادہ پانی درکار ہوتا ہے۔
- **پہاڑی سرد علاقے (شمالی علاقے):** سیب، خوبانی، اخروٹ، جو، اور باجرہ اگایا جاتا ہے۔ موسم چھوٹا ہونے کی وجہ سے سال میں ایک بار فصل ہوتی ہے۔
- **صحرائی علاقے (چولستان، تھر):** کھجور، باجرہ، موٹا اناج۔ لوگوں کو خوراک کی قلت کا سامنا رہتا ہے۔
- **ساحلی علاقے:** مچھلی اور سمندری غذا عام ہے۔

2. لباس پر اثرات:

- **گرم علاقوں میں:** لوگ سوتی، ہلکے رنگ کے، اور ڈھیلے کپڑے (شلوار قمیض، لونگی، ٹوپی) پہنتے ہیں تاکہ گرمی کم محسوس ہو۔
- **سرد علاقوں میں:** اونی کپڑے، جیکٹ، ٹوپی، دستانے، گرم جوتے، اور چادر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ چترال، گلگت میں لوگ بھاری سویٹر اور پشمینہ شالیں استعمال کرتے ہیں۔
- **بارش والے علاقوں میں:** چھتریاں، برساتی کوٹ، ربڑ کے جوتے عام ہیں۔

3. رہائش اور مکانات پر اثرات:

- **گرم خطوں میں:** چھتوں پر ٹھنڈے پانی کے گھڑے، دیواروں میں موٹی اینٹیں، چھوٹی کھڑکیاں، اور وینٹیلیشن۔ سندھ میں "چھپر" (کھجور کے پتوں کی جھونپڑیاں)۔
- **سرد خطوں میں:** دیواریں موٹی اور پتھر کی بنی ہوتی ہیں۔ چھتیں ڈھلان والی ہوتی ہیں تاکہ برف گر سکے۔ گرمی کے لیے "بخاری" اور "انگھیٹی" استعمال ہوتی ہے۔
- **ساحلی علاقوں میں:** گھر اونچے بنائے جاتے ہیں تاکہ طوفانی لہروں سے بچا جا سکے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

4. صحت پر اثرات:

- شدید گرمی سے لُو لگنا، پانی کی کمی، جلد کے امراض، اور آنتوں کی بیماریاں (دست، ہیضہ)۔
- سردی سے نمونیا، جوڑوں کا درد، دمہ، اور فلو۔
- بارش اور سیلاب سے ملیریا، ڈینگی، ٹائیفائیڈ، اور پانی سے پھیلنے والی بیماریاں۔
- صحرائی علاقوں میں سانس کی بیماریاں (دھول اور گرد کی وجہ سے)۔

5. معاشی اور روزگار پر اثرات:

- گرم میدانوں میں کاشتکاری، کپڑے کی صنعت، اور تعمیراتی کام زیادہ ہوتے ہیں۔
- شمالی پہاڑوں میں سیاحت، موسم سرما میں کھیل (سکیئنگ)، اور پھلوں کی تجارت۔
- بارشوں کی کمی سے خشک سالی اور فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں جس سے معاشی بحران آتا ہے۔
- ساحلوں پر مچھلی پکڑنا اور بندرگاہیں روزگار کا ذریعہ ہیں۔

6. نقل مکانی (Migration) پر اثرات:

- خشک سالی اور پانی کی کمی پر لوگ صحراؤں سے شہروں کی طرف آ جاتے ہیں۔
- سیلاب کے بعد لوگ اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ علاقوں میں چلے جاتے ہیں۔
- پہاڑوں میں شدید سردی میں لوگ نیچے کے گرم علاقوں میں آ جاتے ہیں (موسمی نقل مکانی)۔

7. ثقافت اور تہواروں پر اثرات:

- گرم علاقوں میں شام کے وقت تقریبات ہوتی ہیں، دن میں لوگ آرام کرتے ہیں۔
- سرد علاقوں میں موسم سرما کی چھٹیاں اور تہوار (جشن بہاراں، شندور پولو فیسٹیول)۔
- بارش کے موسم میں لوگ گھروں میں قیام کرتے ہیں، خاص پکوان بنتے ہیں۔

8. آمد و رفت کے ذرائع پر اثرات:

- برف باری کی وجہ سے شمالی علاقوں میں کئی دن راستے بند رہتے ہیں۔
- بارشوں سے کیچڑ اور سڑکوں کے گرنے سے نقل و حمل مشکل ہو جاتی ہے۔
- گرمی میں لوگ رات کے وقت سفر کرتے ہیں تاکہ گرمی کم محسوس ہو۔

پاکستان کے مخصوص علاقوں میں اثرات کی مثالیں

- **تھرپارکر (سندھ):** گرمی اور خشک سالی کی وجہ سے لوگ پانی کے لیے تنگ ہیں، ملیریا عام ہے۔
- **چترال اور گلگت:** شدید سردی میں اسکول بند ہو جاتے ہیں، لوگ جانوروں کو گھر میں رکھتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- کراچی: گرمی اور نمی کی وجہ سے لوگ ایئر کنڈیشنز استعمال کرتے ہیں، گرمیوں میں گرمی کی لہروں سے اموات ہوتی ہیں۔

نتیجہ

آب و ہوا پاکستانی معاشرے کے ہر پہلو کو متاثر کرتی ہے—اس لیے انسانی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ موسمی تغیرات کو سمجھا جائے اور ان سے بچنے کے لیے منصوبہ بندی کی جائے (مثلاً ڈیم بنا کر سیلاب سے بچاؤ، گرمی سے بچاؤ کے کمرے، وغیرہ)۔

سوال نمبر 5: 1973 کے آئین کی بنیادی خصوصیات بیان کریں۔

تفصیلی جواب:

تعارف

پاکستان کا موجودہ آئین 14 اگست 1973 کو نافذ ہوا۔ یہ پاکستان کا تیسرا آئین ہے (اس سے پہلے 1956 اور 1962 کے آئین تھے، لیکن مارشل لاء کے تحت معطل ہو گئے)۔ 1973 کے آئین کو قومی اسمبلی میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا اور یہ آج تک رائج ہے (کچھ ترامیم کے ساتھ)۔ اس کی بنیادی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

بنیادی خصوصیات

1. اسلامی اور نظریاتی آئین:

- قرآن و سنت کو قانون کا ماخذ قرار دیا گیا (آرٹیکل 2)۔
- صدر اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔
- "پاکستان کا نام 'اسلامی جمہوریہ پاکستان' رکھا گیا۔
- شراب، جوا، سود، اور غیر اسلامی طریقوں کو ختم کرنے کا عہد کیا گیا۔
- وفاقی شرعی عدالت قائم کی گئی۔

2. پارلیمانی نظام (صدارتی نہیں):

- وزیر اعظم ملک کا حقیقی ایگزیکٹو ہوتا ہے۔ صدر صرف رسمی سربراہ ہوتا ہے (صدر کے اختیارات محدود ہیں)۔
- قومی اسمبلی (ایوان زیریں) اور سینیٹ (ایوان بالا) ہیں۔
- وزیر اعظم قومی اسمبلی میں اکثریت ثابت کرنے کا پابند ہے۔
- صدر کو وزیر اعظم کے مشورے سے کام کرنا ہوتا ہے (آٹھویں ترمیم سے پہلے صدر کے اختیارات زیادہ تھے، بعد میں کم ہو گئے)۔

3. صدر کا انتخاب اور کردار:

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- صدر کو پارلیمنٹ (قومی اسمبلی، سینیٹ، اور صوبائی اسمبلیوں کا الیکٹورل کالج) منتخب کرتا ہے۔
- صدر مملکت کا سربراہ ہوتا ہے لیکن ایگزیکٹو اختیار وزیر اعظم کے پاس ہوتے ہیں۔
- صدر کو قومی اسمبلی تحلیل کرنے کا اختیار نہیں (سوائے وزیر اعظم کے مشورے کے)۔

4.وفاقی نظام:(Federal System)

- پاکستان میں وفاق اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کی گئی۔
- وفاقی فہرست، صوبائی فہرست، اور مشترکہ فہرست کے تحت اختیارات تقسیم کیے گئے۔
- صوبوں کو خود مختاری حاصل ہے مگر دفاع، خارجہ پالیسی، کرنسی وفاق کے پاس ہے۔
- مقامی حکومتوں کا ذکر بھی ہے (بعد کی ترامیم میں مضبوط کیا گیا)۔

5.صوبوں کے نمائندگی میں ہم آہنگی:

- قومی اسمبلی: آبادی کی بنیاد پر نشستیں تقسیم ہیں۔
- سینیٹ: ہر صوبے سے برابر نشستیں (جس سے چھوٹے صوبوں کو تحفظ ملتا ہے)۔ سینیٹ میں 106 ارکان ہیں (ہر صوبے سے 23، اسلام آباد سے 4، اور قبائلی علاقوں سے 8)۔

6.بنیادی حقوق:(Fundamental Rights)

- زندگی، آزادی، مساوات، اظہار رائے، مذہب کی آزادی اور تحفظ۔
- عدالتوں کو ان حقوق کے نفاذ کا اختیار دیا گیا۔
- 1973 کے آئین میں نسلی، لسانی، مذہبی اور علاقائی امتیاز کو ختم کرنے کی دفعات ہیں۔
- کسی کو تشدد کا نشانہ نہیں بنایا جاسکتا۔

7.اسلامی شق:(Objectives Resolution)

اس آئین کی بنیاد 1949 کی قرارداد مقاصد ہے جس میں اسلام کو ریاست کا مذہب قرار دیا گیا۔ اس کے تحت تمام قوانین کو اسلامی اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

8.عدلیہ کا کردار:(Independent Judiciary)

- سپریم کورٹ، ہائی کورٹس، اور زیریں عدالتیں۔
- عدلیہ کو احکامات کا نفاذ اور آئین کی تشریح کا اختیار ہے۔
- ججوں کی تقرری اور برطرفی کے لیے الگ طریقہ کار ہے۔

9.قومی زبان:(National Language)

- اردو کو قومی زبان کا درجہ دیا گیا، لیکن انگریزی کو عدالتی اور سرکاری زبان کے طور پر برقرار رکھا گیا۔
- صوبائی زبانوں کو بھی تحفظ حاصل ہے (سندھی، پنجابی، پشتو، بلوچی)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

.10 ترمیم کا آسان طریقہ:

- آئین میں ترمیم کے لیے پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے (اور بعض صورتوں میں صوبائی اسمبلیوں کی توثیق بھی)۔
- اب تک (2025) 26 ترامیم ہو چکی ہیں، جن میں سے اہم آٹھویں (1985، صدر کے اختیارات بڑھانے والی) اور اٹھارہویں (2010، صوبوں کو خود مختاری دینے والی) ہیں۔

.11 قومی سلامتی کے اصول:

- پاکستان کا نظریہ، جغرافیائی حدود، اور دفاع کو مرکزی اہمیت دی گئی۔
- پاکستان کو ایک اسلامی اور جمہوری ریاست قرار دیا گیا جس میں فوج کا کردار محدود رکھا گیا (تاہم عملاً فوج نے کئی بار مداخلت کی)۔

.12 تنقیدی پہلو (کمزوریاں)

- اس آئین میں لسانی، ثقافتی تنوع کے باوجود صوبائی خود مختاری پوری نہ ہو سکی (اٹھارہویں ترمیم نے بہتر کیا)۔
- اسلامی شقوں کو بعض لوگ سخت گیر قرار دیتے ہیں۔
- آئین کو بار بار مارشل لاء کے تحت معطل کیا گیا (1977 ذوالفقار علی بھٹو، 1999 پرویز مشرف)۔

نتیجہ

1973 کا آئین پاکستان کا وہ مستند اور سب سے طویل عرصے تک چلنے والا آئین ہے جس نے ملک کو ایک متوازن وفاقی پارلیمانی نظام دیا۔ اس کی بنیادی خصوصیات میں اسلام، جمہوریت، عدلیہ کی آزادی، اور بنیادی حقوق شامل ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔